احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 13- مئی 2000ء - 8 صفر المظفر 1421 ہجری - 13- ہجرت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 107

نجات فضل الٰہی سے ممکن ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کسی شخص کو اس کے اعمال سے نجات نہیں ملے گی۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ آپ کو بھی؟

فرمایاہاں سوائے اس کے کہ اللہ کی رحمت مجھے ڈھانپ لے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب القصد والمداومہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نجات کے متعلق جو عقیدہ قرآن شریف سے مستنبط ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ نجات نہ تو صوم سے ہے نہ صلوٰۃ سے نہ زکوٰۃ سے اور صدقات سے بلکہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے جس کو دعا حاصل کرتی ہے۔ اسی لئے (اھدنا - - -) کی دعا سب سے اول تعلیم فرمائی ہے کیونکہ جب یہ دعا قبول ہو جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے جس سے اعمال صالحہ کی توفیق ملتی ہے کیونکہ جب انسان کی دعا جو سچے دل اور خلوص نیت سے ہو قبول ہوتی ہے تو پھر نیکی اور اس کے شرائط ساتھ خود ہی مرتب ہو جاتے ہیں۔ (-) نجات اس کے فضل سے ملتی ہے اور اسی کا فضل ہے جو اعمال صالحہ کی توفیق دی جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کا فضل دعا سے حاصل ہوتا ہے لیکن وہ دعا جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے وہ بھی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی۔ انسان کا ذاتی اختیار نہیں کہ وہ دعا کے تمام لوازمات اور شرائط محویت، توکل۔ تبتل۔ سوز و گداز وغیرہ کو خود بخود مہیا کر لے۔ جب اس قسم کی دعا کی توفیق کسی کو ملتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کی جاذب ہو کر ان تمام شرائط اور لوازم کو حاصل کرتی ہے جو اعمال صالحہ کی روح ہیں۔ ہمارا نجات کے متعلق یہی مذہب ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 388-389)

نجات اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاصل ہوتی ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

جو لوگ خدا کے مقابلہ میں دنیا کی عزت میں پڑ جاتے ہیں۔ وہ اپنی عمر کو ضائع کرتے ہیں۔ اور ایسا شخص نجات کا مستحق نہیں۔ ہاں اگر کوئی شخص خدا کو مقدم کرتا ہے اور اس کی حالت سے یہ بات ظاہر ہے تو وہ خوش ہونے کا مستحق ہے۔

اس میں شبہ نہیں کہ خدا کا فضل ہی ہوتا ہے جس سے نجات ہوتی ہے۔ اور کوئی شخص اپنے عمل کی بناء پر دعویٰ نہیں کر سکتا کہ وہ نجات پائے گا۔ کیونکہ سب سے بڑے عامل اور سب سے بڑے خدا کے فرمانبردار محمد ﷺ ہیں۔ آپ بھی اپنے اعمال پر بھروسہ نہیں کرتے۔ چنانچہ احادیث میں آتا ہے کہ رسول کریم ﷺ سے حضرت عائشہ ؓ صدیقہ نے سوال کیا کہ آپ تو اعمال سے ہی بہشت میں جائیں گے؟ آپ نے فرمایا نہیں عائشہ میں بھی خدا کے فضل سے ہی جاؤں گا۔ پس جب محمد ﷺ جیسا انسان جس کا ہر ایک سانس۔ جس کا چلنا۔ پھرنا عبادت میں داخل تھا جس کا سونا اور جاگنا عبادت میں گنا جاتا تھا جس کی ہر حرکت و سکون عبادت تھی۔ حتیٰ کہ جس کا پاخانے پیشاب کے لئے جانا اور اپنی بیویوں کے پاس جانا بھی عبادت تھا۔ اتنا بڑا عبادت گذار انسان جب کہتا ہے کہ میں اپنے اعمال سے بہشت میں نہ جاؤں گا۔ بلکہ خدا کے فضل سے۔ تو اور کون ہے جو کہے کہ میں عمل سے بہشت میں داخل ہو جاؤں گا۔ یہ مت خیال کرو کہ رسول کریم ﷺ کا ہر فعل کیسے عبادت میں داخل ہو گیا۔ کیونکہ ان کے متعلق خدا نے یہ بتایا ہے کہ ان کی ہر ایک حالت عبادت تھی۔

ناواقف کہہ سکتا ہے کہ آنحضرتؐ کی ہر حرکت کیسے عبادت ہو گئی مگر تم یاد رکھو۔ کہ یہ بالکل صحیح بات ہے کہ محمد ﷺ کا ہر فعل عبادت تھا۔ ہاں آپ کے سوا کسی کا ہر ایک فعل عبادت نہیں۔ آنحضرت ﷺ کے متعلق خدا نے فرمایا (-) کہ تمہارے لئے رسول ﷺ کے ہر فعل میں ایک نمونہ ہے۔ کیا اس کے یہ معنی نہیں۔ کہ رسول کریم اپنے عمل سے بتلائیں کہ کونسا فعل جائز ہے اور کونسا ناجائز۔ کونسا مستحسن ہے۔ اور کونسا مکروہ۔ اور کونسا حلال ہے اور کونسا حرام۔ پس رسول کریمؐ کا ہر ایک کام ایک بیان ہے۔ اور ایک ڈسکرپشن (Description) ہے۔ مثلاً آپ کا نماز پڑھنا نہ صرف خدا کے ایک حکم کی تعمیل تھی۔ بلکہ اعلان تھا کہ یہ فرائض ہیں۔ یہ سنتیں ہیں۔ اور یہ نوافل ہیں جو فرائض کے علاوہ ہیں۔ اور جن کا پڑھنا قرب الٰہی کے لئے ضروری ہے۔ آپ کا کھانا کھانا اعلان تھا کہ جو کچھ آپ کھاتے ہیں وہ حلال ہے۔ اور جن چیزوں کو آپ نہیں کھاتے تھے وہ کھانے کے ناقابل تھیں۔

پس رسول کریم ﷺ کا ہر فعل چونکہ نمونہ بنایا گیا ہے لوگوں کے لئے۔ اس لئے آپؐ جن چیزوں کو جائز بتاتے تھے اور استعمال فرماتے ہیں۔ یہ عبادت تھی۔ اسی طرح جن سے منع فرماتے تھے اور استعمال نہ کرتے تھے۔ یہ بھی عبادت میں شامل تھے۔ غرض آپؐ کا ہر فعل عبادت تھا۔ کیونکہ خدا کے حکم کے ماتحت تھا۔ چنانچہ اس کی ایک مثال ہے کہ ایک شخص نے عصر کی نماز کا وقت دریافت کیا۔ ظاہر ہے کہ

باقی صفحہ 2 پر

یوم قدرت ثانیہ

○ امراء اضلاع۔ صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ 27- مئی "یوم قدرت ثانیہ" کی مناسبت سے اپنے اپنے حلقوں میں پروگرام منعقد کرکے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹس ارسال فرماویں۔

(نظارت اصلاح وارشاد)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

غیر معمولی اعزاز

○ عزیزہ مکرمہ طیبہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم اقبال احمد صاحب مرحوم فضل عمر ہسپتال ربوہ، نے غیر معمولی اعزاز حاصل کرتے ہوئے قائداعظم یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ انہوں نے 3000 میں سے 2767 نمبر حاصل کئے۔ ان کا تعلق شعبہ ریاضی سے ہے۔ عزیزہ بفضلہ تعالیٰ گولڈ میڈل کی مستحق قرار پائی ہے۔ یاد رہے کہ دیگر یونیورسٹیوں کے برعکس قائداعظم یونیورسٹی کا یہ دستور ہے کہ تمام شعبہ جات میں مجموعی طور پر صرف ایک طالب علم اول آکر گولڈ میڈل کا مستحق قرار پاتا ہے۔ اس طرح عزیزہ نے غیر معمولی کامیابی پاکر ساری یونیورسٹی میں ملنے والا واحد گولڈ میڈل حاصل کیا ہے الحمدللہ۔ عزیزہ محترم سید اقبال حسین شاہ صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر مرحوم کی نواسی ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ عزیزہ کو بہترین کامیابیوں سے نوازے اور دین و دنیا میں کامیاب و کامران کرے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 108

فرشتہ صفت خصلت بزرگ حضرت مولانا شیر علی صاحب نے 10 نومبر 1930ء کو قادیان دارالامان کی ایک پر کیف مجلس ذکر حبیب میں متعدد ایمان افروز واقعات بیان فرمائے

ایک عرب نوجوان میں انقلاب روحانی

حضرت مولوی شیر علی صاحب نے بیان فرمایا۔
"ایک دفعہ ایک عرب جس کی عمر 25-30 سال کی تھی یہاں آیا حضور عموماً سیر کو تشریف لے جاتے تھے وہ عرب چوک میں ملا۔ اور بڑی تیزی سے کہا کہ آپ مہدی اور مسیح ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں؟ اس کے اس فقرے میں غصہ اور سختی تھی مگر حضور نے اس سے کوئی سختی نہ کی اور دوران سیر میں اسے سمجھاتے رہے۔ وہ بڑا مخالف تھا۔ آپ نے ایک دن فرمایا کہ مجھے الہام ہوا ہے اسے سمجھاؤ بھی اور اس کے لئے دعا بھی کرو۔ اس لئے حضور نے اس الہام کی تعمیل میں اسے دعوت حق دی اور دعا بھی کی۔

انجام کار وہ شخص بیعت کرکے واپس گیا۔

میں اس واقعہ پر گواہ ہوں کہ حضور نے اس کی بیعت سے قبل یہ الہام ہم کو سنایا جو آپ کی صداقت کی دلیل ہے۔ وہ شخص جب یہاں سے گیا۔ اس دن میں بھی بٹالہ گیا۔ میں یکہ پر سوار تھا۔ اور وہ پیدل تھا اور ننگے پاؤں تھا۔

ہرچند اسے یکہ پر سوار ہونے کے لئے کہا مگر وہ سوار نہ ہوا ہم نے اسے کرایہ دینا چاہا۔ مگر اس نے کہا کہ یہ جگہ دینے کی ہے لینے کی نہیں۔

وہ اپنے خرچ پر کچھ کتابیں بھی بغرض اشاعت خرید کرلے گیا۔"

(الحکم 28۔ جولائی 35ء)

امام وقت کا بے مثال ضبط نفس

"ایک دفعہ جبکہ حضرت مولوی عبداللطیف صاحب قادیان آئے ہوئے تھے۔ حضور نے ایک موقع پر تقریر فرمائی۔ اور ایک باہر کے آئے ہوئے شخص نے گستاخی سے کہا کہ آپ کیونکر مہدی اور مسیح ہوسکتے ہیں جبکہ آپ کے مخارج حروف بھی درست نہیں ہیں۔ مولوی عبداللطیف صاحب کو غصہ آگیا۔
ایک دوسرے موقع پر حضرت اقدس نے بتلایا کہ میں عرصہ میں مولوی صاحب کا ہاتھ پکڑے رہا۔ تاکہ اسے کہیں مار نہ دیں۔ اس واقعہ سے حضور کا تحمل معلوم ہوتا ہے۔"

(الحکم 28 جولائی 35ء)

مہمان کا غم

حضرت مولوی شیر علی صاحب فرماتے ہیں۔
حضور آخری ایام میں لاہور تشریف لے گئے۔ ایک ماہ تک وہاں قیام فرمارہے۔ میں بھی آپ کو ملنے کے لئے وہاں گیا اور مولوی محمد علی صاحب صرف ایک دن کے لئے گئے تھے۔ جب ہم واپس آنے لگے تو حضرت کا رقعہ مولوی محمد علی صاحب کو ملا کہ جانے سے قبل مجھے مل کر جانا۔ میں نے بھی چاہا کہ مصافحہ کرلوں۔ میں مصافحہ کرکے پیچھے ہٹ گیا۔ کہ شاید آپ نے کوئی پرائیویٹ بات کرنی ہوگی۔ جب میں پیچھے ہٹ کر بیٹھنے لگا تو آپ نے فرمایا۔ کہ آپ بھی آگے آجاویں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ

"مجھے لنگر خانہ کے اخراجات کی بابت بہت تکلیف ہے۔ بعض اوقات مہمان کو ایک چیز چاہئے مگر وہ نہیں ملتی تو یہ غم میری روح کو کھاجاتا ہے۔"

(اخبار الحکم قادیان 28 جولائی 1935ء)

بقیہ صفحہ 1

اول وقت پر نماز پڑھنا مستحسن ہے۔ مگر آنخضرت ﷺ نے اتنی دیر کی کہ وقت نہایت تنگ ہوگیا آپ کا نماز میں یہ دیر کرنا بھی عبادت تھا۔ کیوں؟ اس لئے کہ آپ یہ سبق دے رہے تھے۔ کہ اگر انسان کسی وجہ سے کسی وقت اول وقت میں نماز نہ پڑھ سکے۔ تو اگر آخری وقت تک پڑھ لے۔ تو بھی اس کی نماز ہوجائے گی۔ غرض فرائض میں اعلان تھا۔ واجبات میں اعلان تھا۔ نوافل و سنن میں اعلان تھا کہ یہ سب کچھ عبادت الٰہی ہے۔
اس حالت پر بھی آپ فرماتے ہیں کہ خدا کے فضل سے بہشت میں جائیں گے۔ پھر ہم لوگ جن کے اعمال بہت تھوڑے ہیں کیسے کہہ سکتے ہیں۔ کہ ہم اعمال سے بہشت میں چلے جائیں گے۔ اس سے تمہیں معلوم ہوگیا ہوگا کہ فضل کیسی ضروری چیز ہے مگر وہ محض دعویٰ سے حاصل نہیں ہوتا۔ اس کے حصول کے لئے بھی کسی چیز کی ضرورت ہے۔ محض دعویٰ ایمان سے کچھ نہیں بنتا۔

(خطبات محمود جلد 7 ص 111)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 15۔ مئی 2000ء

12-30 a.m میجر سید مقبول صاحب کے ساتھ انٹرویو۔
1-25 a.m. درس القرآن نمبر 6
2-55 a.m. ناصرات اور رینگ بلجہ سے ملاقات
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 324
6-15 a.m. دستاویزی پروگرام۔
7-00 a.m. اردو کلاس۔ نمبر 290
8-15 a.m. چائنیز سیکھئے
8-55 a.m. ینگ بلجہ سے ملاقات۔
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-10 a.m. درس القرآن نمبر 6
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 324
1-50 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 290
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. نارویجیئن سیکھئے۔
5-15 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
6-20 p.m. بنگالی سروس۔
7-15 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 120
8-25 p.m. چلڈرنز کلاس۔ نمبر 71
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات
10-20 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 291
11-20 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 325

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 16۔ مئی 2000ء

12-20 a.m. ترکی پروگرام۔
12-55 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
1-55 a.m. روحانی خزائن۔
2-20 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 120
3-30 a.m. نارویجیئن سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کلاس۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 325
6-15 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔
7-00 a.m. اردو کلاس۔ نمبر 291
8-25 a.m. نارویجیئن سیکھئے
8-55 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں
10-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-15 a.m. پشتو پروگرام۔
12-00 p.m. روحانی خزائن۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب نمبر 325
1-55 p.m. اردو کلاس نمبر 291
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-30 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
5-00 p.m. بنگالی ملاقات (نئی) (ریکارڈ۔ 9۔ مئی 2000)
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 91
8-05 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-35 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-25 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 292
11-25 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 326

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 17۔ مئی 2000ء

12-25 a.m ایم ٹی اے ناروے۔
1-00 a.m. ہماری کائنات۔
2-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 91
3-25 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 326
6-05 a.m. بنگالی ملاقات۔
7-05 a.m. اردو کلاس نمبر 292
8-25 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 91
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-00 a.m. سواحیلی پروگرام۔
12-15 p.m. ہماری کائنات۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 326
2-05 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 292
2-50 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m. اردو اسباق نمبر 5
5:10 p.m. اطفال سے ملاقات۔ (نئی) (ریکارڈ۔ 10۔ مئی 2000ء)
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 92
8-15 p.m. اردو اسباق نمبر 5۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-15 p.m. اردو کلاس نمبر 293
11-25 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 327

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی

اطفال سے ملاقات

ریکارڈشدہ : 19 جنوری 2000ء
مرتبہ: حافظ عبدالحلیم صاحب

سوال:۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کے متعلق یہ مشہور ہے کہ ان کی دعا کا بہت جلدی جواب ملتا تھا کیا حضور کو ان کے ساتھ کوئی واقعہ یاد ہے۔

جواب:۔ میں کئی دفعہ ان کو دعا کے لئے کہا کرتا تھا وہ دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے تھے اور کہتے تھے ٹھیک ہے۔
تو اللہ بہتر جانتا ہے کہ ان کے دل کی تحریک ایسی ہوتی تھی یا کیا ہے میرا خیال ہے کہ ہر وقت دعا کے بعد الہام تو نہیں ہوتا ہوگا۔ لیکن بعض دفعہ دل سے دعا اس زور سے اٹھتی ہے کہ انسان سمجھ لیتا ہے کہ قبول ہو گئی ہے۔

سوال:۔ کیا کسی نے کبھی حضرت مسیح موعود کی آواز ریکارڈ کی تھی۔

جواب:۔ حضرت مسیح موعود کی آواز کی ریکارڈنگ نہیں تھی لیکن حضرت مسیح موعود کے شعر فونوگراف میں ریکارڈ کئے گئے تھے۔ جب پہلی ایجاد ہوئی تھی نا ایک قسم کی کیسٹ ٹائپ۔ اب تو بہت زیادہ ایڈوانس ہو گئی ہے۔ پہلے زمانے میں فونوگراف ہوا کرتا تھا موم کا ڈرم گھوما کرتا تھا اس کے اوپر آواز ریکارڈ ہوا کرتی تھی۔
جب حضرت مسیح موعود کے پاس آیا تو مولوی عبدالکریم صاحب کی آواز ریکارڈ ہوئی تھی مگر وہ بھی محفوظ نہ رہ سکی۔

سوال:۔ اگر ہم بڑی عمر میں فوت ہو جائیں تو کیا جنت میں چھوٹی یا بڑی عمر میں داخل ہوں گے۔

جواب:۔ جنت میں تو کوئی بڈھا داخل نہیں ہوگا۔ سب جوان ہوں گے آنحضرت ﷺ کے پاس ایک بڑھیا آئی اور اس نے کہا کیا میں بھی جنت میں جاؤں گی۔ آپ نے فرمایا کوئی بوڑھا جنت میں نہیں جائے گا وہ چیخیں مارنے لگ گئی رونے لگ گئی۔ ہائے میں کیا کروں۔ بڈھے ہوں یا جوان ہوں جب بھی مرتے ہیں ان کی روح جوان ہی ہوتی ہے روح جنت میں جاتی ہے اس کی کوئی عمر نہیں ہوا کرتی۔

سوال:۔ جب آپ چھوٹے تھے آپ کو کون سی کھیل پسند تھی۔

جواب:۔ میں بہت کھیلا کرتا تھا تمہیں کتنے سپورٹس گنواؤں گلی ڈنڈا، گھوڑ سواری اور فٹ بال بھی 'میرو ڈبہ' اور وہ جو سٹک کی فائٹ ہوا کرتی ہے جسے گتکا کہتے ہیں کوئی لاٹھی مارے تو ایک آدمی بعض دفعہ دو دو تین تین کا مقابلہ کر سکتا ہے اس کا مجھے بھی بڑا فن آتا تھا اور میں ایک ایک دو دو تین تین کو لگا لیا کرتا تھا کہ آؤ مارو اور سب کو بھگا دیتا تھا۔
تو گتکا ایک خاص کھیل ہے۔ وہ مجھے بہت اچھی آتی تھی۔
میں کافی سپورٹس کھیلا ہوا ہوں خاص طور پر گھوڑ سواری بھی مجھے پسند تھی۔

سوال:۔ جمعہ کے دن کی اہمیت کیا ہے۔

جواب:۔ جمعے کے دن کی بہت اہمیت ہے ایک تو یہ کہ اس دن سارے شہر کے لوگ یا اردگرد کے محلوں کے لوگ ایک جگہ نماز کے لئے جمع ہو جاتے ہیں اور زیادہ لوگ نمازی بن جاتے ہیں اور جمعے سے ایک فائدہ بھی آپ نے سنا ہے کہ جمعے کے دن جمعے کے بعد رات تک ایک ایسا لمحہ بھی ہے جس میں دعا زیادہ قبول ہوتی ہے اور جمعے میں ایک پیغام یہ ہے کہ وہ لوگ جو پرانے لوگ تھے وہ اس زمانے میں ہمارے ساتھ جمع ہو گئے ہیں۔ تو جمعہ لوگوں کو ایک جگہ جمع کرنے والا بھی ہے۔ اور پچھلوں کو ساتھ ملانے والا بھی بن جاتا ہے۔
اس کے سمجھانے والے کافی لمبے جواب ہیں سردست میں اتنا سا اشارہ کر دیتا ہوں۔ باقی میں نے تفصیل سے روشنی ڈالی ہوئی ہے۔

سوال:۔ ہم قعدہ میں شہادت کی انگلی کیوں اٹھاتے ہیں۔

جواب:۔ ایک اللہ کی طرف اشارہ کرنے کے لئے جب لا الٰہ کہتے ہیں نا۔ تو ایک ہوتا ہے نا۔ تو یہ انگلی اس کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

سوال:۔ ایک خلیفہ کے اہم کام کون کون سے ہوتے ہیں۔

جواب:۔ بے شمار کام ہیں۔ جتنی بڑی جماعت ہو اتنے ہی اس کے کام زیادہ ہوتے جاتے ہیں۔ ان سب کی روحانی نگرانی کرنا۔ ان کے لئے دعائیں کرنا ان کی مشکلات کے حل تجویز کرنا۔ ان کے لئے لٹریچر کی تیاری کروانا۔ ان کے لئے کیسٹس وغیرہ کی تیاری کروانا۔ ہر علاقے کو اس کے حالات کے مطابق نصیحتیں بھجوانا۔ تاکہ وہ اپنا کام اچھا کریں۔ ہر طرف سے جو شکایتیں آتی ہیں کسی نے کسی کے پیسے کھا لئے۔ کسی نے یہ ظلم کیا کسی نے بیوی پہ ظلم کیا کسی نے خاوند پر ان سب کی اصلاح کے لئے مجھے رپورٹ ملتی ہے۔ اور پھر میں اپنے نمائندے مقرر کرتا ہوں وہ وہاں اصلاح کی کوشش کرتے ہیں۔ اکثر اصلاح ہو جاتی ہے بعض دفعہ لوگ ضد کرتے ہیں نہیں بھی ہوتی۔ تو بہت کام ہیں۔ اتنے کام کہ صبح سے شام تک کام ہی کام ہیں۔
ڈاک ہی دیکھ لو۔ ہم نے اوسط نکالی تھی۔ ایک ہزار خط روز کی اوسط بنتی ہے۔ تمہیں شاید ساری عمر بھی ایک ہزار خط نہ ملیں۔ مجھے روزانہ اوسطاً ایک ہزار خط ملتے ہیں کسی دن تھوڑے ہوتے ہیں کسی دن بہت زیادہ آجاتے ہیں۔

سوال:۔ جب کسی کی بیعت ہوتی ہے اسے پہلے کیا سکھانا چاہئے۔

جواب:۔ جو شرائط بیعت کے اندر ہیں وہی چیزیں سکھانی چاہئیں۔ سب سے بنیادی بات یہ ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔
یہ حضرت مسیح موعود کو جو خدا نے بنیادی بات عطا فرمائی ہے۔ یہ فقرہ اس میں سب کچھ آجاتا ہے کہ میں ہر معاملے میں اپنے دین کو پہلے کروں گا اور دنیا کو بعد میں رکھوں گا اگر یہ کر لو تو ساری زندگی کامیاب ہو جاؤ گے۔

سوال:۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح کیسے بنے۔

جواب:۔ ہمارا ایک Electoral College انتخابی بورڈ ہے وہ ابھی اس وقت بنا ہوا ہے لیکن خاموش ہے۔ ایک قسم کا سویا پڑا ہے جب ایک خلیفہ فوت ہوتا ہے تو وہ جاگ اٹھتا ہے۔ ان کا ایک صدر پہلے سے مقرر ہوتا ہے۔ وہ صدر دعا کرواتا ہے۔ اور نام مانگتا ہے۔ کیا خیال ہے آپ کا کون خلیفہ بہتر رہے گا۔ تو لوگ تجویز کرتے ہیں اور کسی کے خلاف کچھ کہنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ اور کسی کے حق میں بھی مختصر باتیں کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ اس کے بعد الیکشن ہو جاتا ہے اور اکثر خلیفہ بڑی بھاری اکثریت سے چنا جاتا ہے۔ یہ اللہ کی شان ہے ساری جماعت سے جو نمائندے ہیں ان سب کے دل میں خدا تعالیٰ ایک بات ڈال دیتا ہے کہ اس کو چنو۔ اور وہی چیز باہر کی جماعتوں میں بھی ایک معجزے کے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔
اب جب میرا الیکشن ہوا تھا۔ تو انگلستان سے ایک شخص آیا اور مجھے ملنا چاہتا تھا۔ تو میں حیران تھا کہ اس کو کیا ہوا ہے کیوں ملنا چاہتا تھا
تو پتہ چلا کہ اس کو پہلے ہی رویا میں دکھا دیا گیا تھا کہ میں خلیفہ بنوں گا میرا پتہ نہیں تھا۔ تصویریں تو میری اب عام ہوئی ہیں نا پہلے تو نہیں ہوا کرتی تھیں۔ وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہی ہے کہ نہیں۔ تو اس نے دیکھ کے کہا کہ یہ بالکل وہی ہیں۔ جو رویا میں اللہ نے خواب میں دکھایا اور پھر اس کا نام بھی بتایا۔ تو اس قسم کے نشانات کئی جگہ ظاہر ہوئے تھے۔ مختلف شہروں میں ابھی بھی لوگ موجود ہیں۔ جو اس بات کی گواہی دیں گے کہ خدا نے ان کو اطلاع کر دی تھی کہیں سے ثابت ہوتا ہے کہ خلیفہ خدا ہی بناتا ہے۔ چنتے تو لوگ ہیں مگر اللہ اس کی نگرانی کرتا ہے۔

سوال:۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص تین جمعے نہیں پڑھتا اس کا دل سیاہ ہو جاتا ہے اس کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے۔

جواب:۔ میں تو بار بار احمدی بچوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ کم سے کم ایک جمعے کی چھٹی لے لیا کریں اگر ہر جمعے پہ نہیں آسکتے تو ایک جمعہ بے شک کلاس سے چھٹی کریں اور اس دن آجائیں۔ کام بھی چھوڑ کے آسکتے ہیں بعد میں زائد کام کر سکتے ہیں۔ وہ لوگ جو جمعے کی خاطر قربانی کرنے کے لئے تیار ہوں اللہ ان کے لئے انتظام کر ہی دیتا ہے۔

سوال:۔ رسول کریم ﷺ کے آنے سے پہلے لوگ زیادہ خراب تھے یا آجکل کے لوگ۔

جواب:۔ اس وقت تو سمندر کے لوگ بھی اور خشکی کے لوگ بھی سب خراب ہو چکے تھے ویسی خرابی پھر دنیا میں نہیں آئی۔ رسول اللہ ﷺ کے بعد تو ہر زمانے میں نیک لوگ بے شمار پیدا ہوتے رہے ہیں۔ مجدد آتے رہے ہیں روحانی لوگ پیدا ہوتے رہے ہیں۔ اُس زمانے میں تو ایسا کوئی بھی نہیں تھا۔ سارے بگڑ چکے تھے اُس وقت اللہ کا رسول آیا اُس نے پھر سارے زمانے کے روحانی مردوں کو زندہ کر دیا۔

سوال:۔ میں نے دیکھا کہ حضور سنتیں (بیت) میں نہیں ادا کرتے۔ کیا اس کے متعلق کوئی حدیث یا سنت ہے۔

جواب:۔ رسول اللہ ﷺ بھی سنتیں گھر پہ پڑھا کرتے تھے اور نوافل بھی تو جن لوگوں کو توفیق ہو وہ گھر پہ پڑھ لیں۔ جن کو کہیں کاموں پہ جانا ہے ادھر ادھر۔ وہ بیت میں پڑھ لیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ مگر امام کے متعلق یہی سنت چلی آرہی ہے کہ سنتیں یا نوافل گھر جا کے پڑھتے ہیں۔

سوال:۔ ظہر و عصر کی نماز میں اونچی آواز میں تلاوت کیوں نہیں کی جاتی۔

جواب:۔ یہ میں نے پہلے بھی کئی دفعہ بتایا ہے۔ ظہر اور عصر کی نماز کا وقت ایسا ہوتا ہے کہ پرندے بھی خاموش ہو جاتے ہیں ایک سکون ہوتا ہے۔

دیکھا ہے پرندے فاختائیں کو کو کرتی ہیں صبح بھی شام کو بھی۔ مگر دوپہر کا جو وقت ہے عصر تک پرندے بالکل نہیں بولتے۔ ان کو کیا ہو جاتا ہے یہ ایک خاص اثر ہے اس وقت طبیعت گانے کی طرف مائل نہیں ہوتی۔ یا اونچی آواز میں کچھ کہنے کی طرف۔ تو قرآن کریم نے بھی ظہر اور عصر کو اس کے مطابق بنایا ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ نے جو اللہ سے سیکھا ہے وہ یہی تھا کہ ظہر عصر کی نماز کی قراءت اونچی آواز سے نہیں کیا کرتے تھے۔ صبح کی نماز میں مغرب کی نماز میں عشاء کی نماز میں اونچی آواز میں پڑھا کرتے تھے۔

سوال:۔ آجکل آپ کون سی کھیل کھیلتے ہیں اور کس کے ساتھ کھیلتے ہیں۔

جواب:۔ میں آجکل بیڈمنٹن کھیلتا ہوں پہلے میں ربوہ میں بھی بیڈمنٹن کھیلا کرتا تھا۔ آجکل میں بیڈمنٹن کھیلتا ہوں کیونکہ میرے پاس باہر جا کر کھیلنے کا وقت نہیں ہوتا۔ حال ہی میں ہم نے بیڈمنٹن کا انتظام کیا ہوا ہے۔ اور وہاں اپنے بچوں کے ساتھ کھیلتا ہوں۔ اچھی مزے دار کھیل ہوتی ہے۔

سوال:۔ کیا ہم سکول میں میوزک یا ڈرامے میں حصہ لے سکتے ہیں۔

جواب:۔ میوزک اور ڈراموں میں حصہ نہ ہی لو تو اچھا ہے۔ کیونکہ آجکل کی جو میوزک ہے وہ خراب ہو چکی ہے۔ اور ڈرامے بھی سارے مصنوعی ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم تو پسند نہیں کرتے کہ بچے ڈراموں میں ایکٹ کریں اور گندی عادت ڈالیں۔

سوال:۔ ہم نئے سال کی خوشی میں تحفہ دے سکتے ہیں۔

جواب:۔ نئے سال کی خوشی میں رسم ہی ہے دنے بھی لو بے شک یہ رسم ہے اور ہم رسموں کو پسند نہیں کرتے۔ جس طرح برتھ ڈے پہ تحفہ نہیں دیتے اس طرح سال کے شروع میں بھی تحفے دینے کی ضرورت نہیں ہے مگر عید پہ دو۔ عید جو اللہ میاں نے تمہارے لئے رکھی ہوئی ہے سارے تحفوں کا شوق عید پہ نکال لو۔

سوال:۔ اور کتنی ورلڈ وار (World War) ہوں گی۔

جواب:۔ ورلڈ وار تیسری جب ہو جائے گی تو پتہ نہیں کیا حال ہو گا کسی نے آئن سٹائن سے پوچھا تھا کہ تیسری ورلڈ وار کیسی ہو گی کتنی ہولناک۔ اس نے کہا تیسری تو میں نہیں کہہ سکتا وہ اٹامک بم سے ہو گی لیکن چوتھی جنگ جو ہے وہ لاٹھیوں سے لڑی جائے گی۔ مطلب ہے تہذیب اتنی تباہ ہو جائے گی اور سائنس اتنی تباہ و برباد ہو جائے گی کہ انسان پھر لاٹھیوں کی طرف واپس چلا جائے گا۔

مزے دار جواب ہے یہ بتانے کے لئے کہ تھرڈ ورلڈ وار کی بہت تباہی آئے گی۔

سوال:۔ حضور کو پاکستان کی سب سے زیادہ کون سی چیز یاد آتی ہے۔

جواب:۔ پاکستان۔ پاکستان کی جماعت' پاکستان کی جماعت بہت یاد آتی ہے اور کیا وہاں یاد آنا ہے۔

سوال:۔ جب میرے ابو گھر پر نہیں ہوتے اور میں نماز پڑھاتا ہوں۔ اس پر حضور انور نے خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔

شاباش پڑھاتے ہو نماز؟

بچہ۔ جی

حضور۔ زندہ باد

تو کیا میری امی یا بہن تکبیر کہہ سکتی ہیں۔

جواب:۔ حضور نے فرمایا نماز بھی پڑھ سکتی ہیں اور تکبیر بھی کہہ سکتی ہیں۔ تم چھوٹے سے امام بن جاتے ہو۔ بڑے اچھے پیارے لگتے ہو گے۔

سوال:۔ عیسائیت کی تعلیمات وغیرہ تبدیل ہو گئی ہیں مگر قرآن کریم نہیں بدلا اس کا کیا ثبوت ہے؟

جواب:۔ قرآن کریم کی جو حفاظت کا انتظام ہے وہی ثبوت ہے اور اس میں خدا کا وعدہ بھی ہے۔ کہ ہم نے ذکر نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ دنیا میں کوئی کتاب ایسی نہیں جس کی حفاظت کے اتنے انتظام کئے گئے ہوں اس کے نازل ہونے کے وقت۔ حفاظ یاد کرتے تھے ساتھ ساتھ لکھی جاتی تھی۔

اور پھر حضرت ابوبکرؓ نے اس کو ایک جگہ اکٹھا بھی کر لیا۔ ایک مصحف بنا دیا تو ایسا ثبوت دنیا کی کسی کتاب کا نہیں مل سکتا جیسے قرآن کی صحت کا ثبوت ملتا ہے۔

بو ریجن اور بلاما سرکٹ (سیرالیون) کے
سالانہ جلسوں کا انعقاد

رپورٹ: سید حنیف احمد صاحب

سیرالیون میں خانہ جنگی نے جہاں اور بہت سے شعبہ ہائے زندگی کو متاثر کیا ہے وہاں جماعت احمدیہ کو بھی مجبوراً اپنی سرگرمیاں محدود کرنی پڑیں ہیں کیونکہ سفر بالکل غیر محفوظ ہو گئے تھے اور جلسے تو بالکل بند ہو گئے تھے۔ اس کی کو ہر کوئی شدید طور پر محسوس کرتا تھا۔ الحمدللہ پچھلے سال کے امن معاہدہ کے بعد لوگوں کو تھوڑا ریلیف ملا تو زندگی کے میلے پھر رونق پکڑنے لگے۔ جہاں بے گھر لوگوں کو یہ فکر لگی کہ مکان کیسے بنے گا' فاقہ زدہ لوگوں نے مبادیات زندگی کے لئے تگ و دو شروع کی وہاں اہل ایمان نے مجالس ذکر و فکر کے لئے کوششیں شروع کر دیں۔ جس کے نتیجے میں فوری طور پر دو سالانہ کانفرنسوں کا انعقاد ہوا جن کا مختصر ذکر بغرض دعا درج ذیل ہے:۔

بو ریجن (Bo Region)

بو میں جماعت ہائے احمدیہ کی سالانہ کانفرنس ہوا کرتی تھی جو چھ سال سے منقطع تھی۔ امسال بو جماعت نے جہاں تک حالات و وسائل اجازت دیتے تھے' کے مطابق ریجن کی سطح پر اس کا انعقاد کیا۔ اس میں 15 جماعتوں کے کل 520 نمائندگان شامل ہوئے۔ اکثر کے پاس کرایہ ادا کرنے کے لئے چند لیونز بھی نہ تھے لہٰذا اپنے عزم اور جذبہ ایمانی سے سرشار یہ مجاہد پیدل ہی پہنچے جن میں بعض کا یکطرفہ سفر 45 میل تھا۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل جماعتوں کا یکطرفہ سفر 30 تا 45 میل تھا۔

Baoma, Bontiwo, Walihun, Konia-Wunde, Follah Bagbo, Njala-Krim, Njahindama

ان کے علاوہ بھی بکثرت احباب مختلف فاصلے طے کر کے پیدل ہی تشریف لائے۔ اکثر مہمان 24۔فروری کی شام کو پہنچ گئے تھے۔

25۔فروری کی صبح نماز تہجد سے جلسے کے دن کا آغاز ہوا۔ ناشتے سے فراغت کے بعد 9 بجے جلسہ کی کارروائی مکرم ڈاکٹر ادریس بنگورہ صاحب صدر جماعت احمدیہ بو کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ نظم کے بعد جلسہ سالانہ کی دعائیں دہرائی گئیں اور پھر تقاریر ہوئیں۔ پہلے سیشن کے اختتام پر نماز جمعہ اور کھانے کا وقفہ ہوا۔ خطبہ جمعہ میں مکرم طارق محمود صاحب جاوید امیر و مشنری انچارج سیرالیون نے حضور انور ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ بیان کیا جس میں آنحضرت ﷺ کے فرمودات بچوں کے ساتھ پیار' نرمی' محبت اور شفقت سے پیش آنے کے بارہ میں بیان ہوئے تھے۔ نیز بچوں کو کھانے پینے کے آداب سکھانے کی تاکید کی گئی تھی۔

اس جلسے کا دوسرا اور آخری اجلاس ساڑھے تین بجے مکرم امیر صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ جس میں درج ذیل موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ ظہور امام مہدی' مالی قربانیاں' والدین کی ذمہ داریاں۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں دعوت الی اللہ کے موضوع پر ڈیڑھ گھنٹہ خطاب کیا۔ دعا سے قبل تمام جماعتوں کا شکریہ ادا کیا گیا کہ باوجود کرایہ نہ ہونے کے پیدل سفر کر کے جلسہ میں شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

دعا کے بعد سالانہ جلسہ اختتام ہوا۔ مغرب و عشاء کی نمازیں بیت ناصر بو میں ادا کی گئیں۔ نمازوں کے بعد مجلس سوال و جواب شروع ہوئی اور رات گیارہ بجے تک جاری رہی۔ مکرم امیر صاحب کے وہاں قیام کی وجہ سے دلچسپ مجالس سوال و جواب ہفتہ اور اتوار کو بھی بعد نماز مغرب منعقد ہوتی رہیں جو بہت کامیاب رہیں۔

بلاما سرکٹ کانفرنس

بلاما' بو اور کینما کے درمیان ایک چھوٹا اور اہم قصبہ ہے۔ وہاں جماعت احمدیہ کا سیکنڈری سکول ہے۔ حالات کی سختی نے ریلیف ملتے ہی اس جماعت نے اپنے حلقہ کا جلسہ منعقد کرنے کا پروگرام بنایا۔ سرکٹ کی دس (10) جماعتوں

باقی صفحہ 6 پر

غلام مصباح بلوچ صاحب

عجیب و غریب

زندگی کے ہزاروں سال سفر طے کرنے کے بعد آج انسان سائنس اور ٹیکنالوجی کے عہد میں سکونت پذیر ہے۔ گزرے ہوئے کل کے انسان کو آج کی زندگی خواب نظر آتی تھی اور آج کے انسان کو گزشتہ کل کی زندگی خواب نظر آتی ہے۔ بہرحال زندگی کے اس سفر میں انسان نے بہت سے واقعات دیکھے اور سنے ہیں لیکن ان میں سے بعض واقعات اور روایات ایسی عجیب و غریب ہیں کہ دل کسی طرح بھی ماننے کو تیار نہیں ہوتا جبکہ وہ دنیا کی زبانوں پر عام ہیں۔ انہی عجیب و غریب اور ناقابل یقین باتوں میں سے چند ایک کو اکٹھا کیا گیا ہے۔

تفسیر "مجمع البیان" کی تالیف

ابو علی فضل بن حسن طبرسی اہل تشیع کے مشہور مفسر، محدث فقیہ اور عالم فاضل جانے جاتے ہیں۔ ان کی تفسیر "مجمع البیان فی تفسیر القرآن" کتب تفاسیر میں اہم مقام رکھتی ہے۔ اس تفسیر کی وجہ تالیف میں لکھا ہے:۔

علامہ فضل بن الحسن الطبرسی پر ایک دفعہ سکتہ طاری ہو گیا۔ لوگوں نے سمجھا کہ آپ وفات پاگئے ہیں۔ چنانچہ آپ کو غسل دے کر تکفین و تدفین کے فرائض سرانجام دیئے گئے۔ تدفین کے بعد قبر میں آپ کو ہوش آیا باہر نکلنے کی کوئی صورت نہیں تھی۔ تھوڑی دیر سوچ و بچار کے بعد آپ نے یہ نذر مانی کہ اے اللہ اگر مجھے اس تکلیف سے رہائی ملی تو میں قرآن کریم کی تفسیر مرتب کروں گا۔ اسی دوران ایک کفن چور نے آکر قبر کھودنا شروع کی جب قبر کھود لی تو علامہ طبرسی نے چور کا ہاتھ پکڑ لیا کفن چور یہ دیکھ کر بہت خوفزدہ ہوا جب علامہ صاحب بولنے لگے تو کفن چور کے خوف میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔ تب شیخ طبرسی نے کہا گھبراؤ نہیں پھر ساری صورتحال بتائی پھر چونکہ کمزوری کی وجہ سے چلنے سے معذور تھے' اس لئے کفن چور نے آپ کو کندھے پر سوار کیا اور آپ کو گھر پہنچایا' آپ نے اس کو انعام واکرام سے نوازا۔ کفن چور نے آپ کے ہاتھ پر قسم کھائی کہ آئندہ وہ یہ کام نہیں کرے گا پھر آپ نے نذر پوری کرتے ہوئے یہ تفسیر یعنی "مجمع البیان فی تفسیر القرآن" مرتب کی۔

(روضات الجنات فی احوال العلماء و السادات الجزء الخامس ص 362:
مولف علامہ المیرزا محمد باقر الموسوی الاصبہانی
ناشر مکتبہ اسماعیلیان تہران۔)

روسی فوارہ

اٹلی کے شہر روم میں ایک فوارہ ہے جو اٹھارویں صدی میں بنا تھا اور کہا جاتا ہے کہ فن تعمیر کے لحاظ سے دنیا کے بہترین فواروں میں اس کا شمار ہے۔ اس فوارے میں سیاح سکے ڈالتے ہیں کیونکہ اس فوارے کے متعلق کہا جاتا ہے کہ جو سیاح اس میں لیرا کا سکہ ڈالے وہ دوبارہ ضرور روم آتا ہے۔

(سفرنامہ ہوا کے دوش پر از انور رضا ص 146 پبلشر نصر الاقباء 2/8 آغا خان روڈ E-6/5/4 اسلام آباد)
(ایک مسافر چار ملک از حکیم محمد سعید)

مقدس کچھوے

نائیجیریا کے ایک علاقے میں یہ رواج ہے کہ وہاں کے لوگ دریا سے کچھوے پکڑ کر لاتے ہیں اور گھروں میں بنائے ہوئے چھوٹے حوضوں میں ان کو رکھ دیتے ہیں۔ مقامی باشندوں کے مطابق یہ کچھوے گھر کی حفاظت کا باعث ہیں خاص طور پر بدطاقتوں کو ان گھروں سے دور رکھتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ اگر بجلی گرے تو وہ ان کچھوؤں پر گرے گی گھروں پر نہیں گرے گی۔

(Religion in an African city page 56'57 by Geoffrey Parrinder.D'D. Printed in Great Britain1953 by the camelot press Ltd)

کنگرو

پاکستان کے مشہور طبیب حکیم محمد سعید صاحب اپنے سفرنامے میں کنگرو کی وجہ تسمیہ کے بارے میں لکھتے ہیں:۔

"اس چوپائے کے نام کی وجہ تسمیہ بڑی عجیب ہے بلکہ ایک سچا لطیفہ ہے کہا جاتا ہے کہ جب برطانوی سیاح کپتان اسکاٹ صاحب پہلی بار آسٹریلیا پہنچے اور اس جانور کو دیکھا تو مقامی لوگوں سے کچھ لفظوں میں اور کچھ اشاروں میں اس کا نام پوچھا۔ ظاہر ہے کہ وہ لوگ انگریزی نہیں جانتے تھے انہوں نے اپنی زبان میں کہا "کونگے رو" یعنی "تم کیا کہتے ہو"؟ اسکاٹ صاحب نے خیال کیا کہ وہ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں اور اس جانور کا نام "کنگرو" بتا رہے ہیں چنانچہ انہوں نے سفرنامے میں لکھ دیا کہ آسٹریلیا میں ایک جانور پایا جاتا ہے جس کی ہیئت عجیب و غریب ہونے کے علاوہ سب سے زیادہ خاص بات یہ ہے کہ نر جانور کے پیٹ پر ایک بڑی سی جیب نما تھیلی ہوتی ہے' مادہ جونہی بچہ جن دیتی ہے نر اسے اٹھا کر اپنی جیب میں رکھ لیتا ہے۔ بس وہیں اس کی پرورش ہوتی ہے کبھی وہ باہر نکل آتا ہے اور پھر پھدک کر اندر چلا جاتا ہے۔ ایک خاص عمر تک اس کی یہ عادت نہیں جاتی۔ چنانچہ اس وقت سے آج تک یہ جانور کنگرو کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور شاید اس زمانے کے مقامی باشندے بھی نہ جانتے ہوں کہ اس کا اصل نام کیا ہے۔"

(سفرنامہ) ایک مسافر چار ملک ص 198'197
از حکیم محمد سعید 1981ء
ہمدرد اکیڈمی کراچی پاکستان)

پسنی

صوبہ بلوچستان کے ساحلی شہروں میں ایک نام پسنی بھی ہے اس کی وجہ تسمیہ کے متعلق لکھا ہے:۔

"پسنی کے نام کے متعلق ایک دلچسپ واقعہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ چند ایرانی فوجی اس ساحل پر آئے۔ انہوں نے اس آبادی میں کسی شخص کو گوسفند (دنبہ) خریدنے کو بھیجا۔ چونکہ گوسفند وہاں دستیاب نہیں تھا اس لئے وہ اس آبادی سے ایک شخص کو پکڑ کر جرنیل کے پاس لے گیا جہاں اس نے گوسفند نہ ہونے کا اقرار کرتے ہوئے کہا "پس نے" اس ایرانی جرنیل نے اپنے روزنامچے میں اس جگہ کا نام "پس نے" لکھا ہے جو بعد میں بگڑ کر پسنی بن گیا۔ واللہ اعلم۔

مکران (سفرنامہ اور منظرنامہ) ص 24'23
از جمیل زبیری
مطبع نوید پرنٹنگ پریس 1987ء)

اس قسم کی دیگر روایات بھی مختلف اقوام میں رائج ہیں۔ ان ناقابل یقین روایات کی حقیقت کیا ہے خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

ملک رفیق احمد صاحب

یتیم بچوں کی مدد کا معروف ادارہ

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ

خوش قسمت ہیں وہ بچے جن کے والدین زندہ ہیں بچوں سے پیار کرنے والے ان کے ابو اور امی موجود ہیں۔ بچے والدین کی آنکھوں کا تارا ہیں اور وہ ہر طرح سے ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں ان کی تعلیم و تربیت کی طرف پوری توجہ رکھتے ہیں لیکن ہماری اسی دنیا میں وہ بچے بھی ہیں جن کے والد یا والدہ یا دونوں ہی فوت ہو جاتے ہیں اور انہیں اس بات کا خیال رہتا ہے کہ کوئی ہمیں پیار کرنے والا اور ہماری ضروریات پوری کرنے والا ہو۔ ہر یتیم ہو جانے والے بچہ کے بہت سے رشتہ دار ہوتے ہیں بعض والدہ کی طرف سے اور بعض والد کی طرف سے۔ اور بسا اوقات ان میں سے کوئی نہ کوئی ان کو سنبھال لیتا ہے لیکن اگر سنبھالنے والا موجود نہ ہو تو اس صورت میں بچپن میں ہی بچے گھروں یا کھیتوں میں مزدوری کر کے گزارہ کرتے ہیں یا بھیک مانگنے کی راہ اختیار کر کے وہ تعلیم کے حصول سے محروم ہونے کے ساتھ ساتھ زندگی کی ترقیات سے بھی محروم ہو جاتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی ایک صدی مکمل ہونے پر کمیٹی "کفالت یکصد یتامیٰ" کے نام سے ایک ادارہ کے قیام کا اعلان کیا تا یتیم بچے ترقیات سے محروم نہ رہ جائیں۔

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ کا اعلان 1989ء کو کیا گیا ابتداء میں ارادہ یہ تھا کہ یکصد یتیم بچوں کو ایک جگہ رکھا جائے اور ان کی کفالت کی جائے ان کے خورونوش اور دوسری سب ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ ان کو تعلیم کے زیور سے بھی مزین کیا جائے یہاں تک کہ وہ خود کفیل ہو جائیں اور اس غرض کے لئے بیوت الحمد کے قریب عظیم الشان عمارت بھی تعمیر کی گئی لیکن اس مقصد کے حصول میں مشکلات پیدا ہو گئیں کیونکہ مائیں اور دوسرے رشتہ دار بچوں کو کفالت کے لئے یہاں بھیجنے کے لئے تیار نہ تھے اور اس امر کی ضرورت محسوس کی گئی کہ بہتر یہ ہے کہ بچے اپنی ماؤں اور دوسرے رشتہ داروں کے پاس ہی رہیں اور ان کی کفالت وہاں پر ہی کی جائے۔ چنانچہ بڑے غور وخوض کے بعد جنوری 1991ء میں یتیم ہونے والے بچوں کی مدد کا آغاز کیا گیا۔ ابتداء میں چند ماہ اس دفتر کے الگ انتظام کی ضرورت محسوس نہ ہوئی بعد ازاں اس کو الگ دفتر کی شکل دی گئی اور اس کے سٹاف میں سب سے پہلے مکرم ملک تنویر صاحب ہیں جو اب تک خدمات سرانجام دے رہے ہیں چنانچہ یہ انتظام کیا گیا کہ ربوہ میں مقیم فیملیز کو ان کے وظائف گھر پہنچا دیئے جائیں۔

اور جو وظائف بیرون از ربوہ کے ہیں وہ منی آرڈر کے ذریعہ ان تک پہنچا دیئے جائیں کفالت یکصد یتامیٰ کے کام کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ یتیم ہونے والے بچوں کے کوائف اکٹھے کرنے کے بعد اس بات کی تحقیق کرنا کہ واقعی ان کو مدد کی ضرورت ہے اور اگر وہ مدد کے مستحق ثابت ہوں تو یہ سب حالات کمیٹی کفالت یتامیٰ کے اجلاس میں پیش کئے جاتے ہیں جہاں ان کے لئے مناسب ماہانہ وظیفہ مقرر کر دیا جاتا ہے اور دفتر اس فیصلہ کی تعمیل میں وظیفہ ارسال کرنا شروع کر دیتا ہے۔ کفالت یکصد یتامیٰ کے کام کا دوسرا حصہ جو بہت ہی اہم ہے وہ یہ ہے کہ اس ادارہ کا مقرر شدہ کوئی بجٹ نہیں ہے بلکہ مالی استطاعت رکھنے والے احباب یتیم بچوں کا خرچ عطیات کی صورت میں بھجواتے ہیں۔ وہ احباب جو یتیم ہونے والے بچوں کی مدد کی خواہش رکھتے ہیں وہ دفتر ہذا کو اپنا وعدہ دے دیتے ہیں کہ وہ ماہانہ کتنی رقم ادا کریں گے یہ وعدہ کچھ مدت کے لئے یا تاحیات قائم رہے گا۔ یہ سب تفصیل ادارہ ہذا کے متعلقہ فارم پر وعدہ کی صورت میں تحریر کر دیا جاتا ہے۔ ایک بچے کا ماہانہ خرچ کم از کم 500 روپے ہے کفالت کے لئے ماہانہ عطیات کا وعدہ کرنے والوں کے نام دفتر میں محفوظ رکھے جاتے ہیں ان کے چندہ کا باقاعدہ حساب موجود ہے اور اس حساب کو کسی بھی وقت وعدہ کنندگان دیکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کے

باقی صفحہ 7 پر

سلمان احمد صاحب

موٹرز اور جنریٹرز

مائیکل فیراڈے کے بارے میں ہم میں سے بہت کم لوگ ایسے ہیں جو کچھ جانتے ہیں۔ شائد سائنس سے تعلق رکھنے والے احباب فیراڈے در اس کے اصولوں کے بارے میں جانتے ہوں۔ لیکن فیراڈے کے اصولوں پر بنائی گئی موٹرز Motors اور جنریٹرز Generators کا استعمال بہت اہم اور عام ہو چکا ہے۔ ہمارے ہاں استعمال ہونے والے پنکھے، گرائینڈرز، پمپ وغیرہ موٹرز کی وجہ سے ہی گھومتے ہیں۔ آیئے دیکھیں کہ موٹرز اور جنریٹرز کیسے کام کرتے ہیں۔

مقناطیس اور مقناطیسی میدان

مقناطیس کے بارے میں کون نہیں جانتا۔ مقناطیس اکثر مفید کاموں میں استعمال ہوتے ہیں۔ ہم سب نے مقناطیس کے بارے میں پڑھا ہوا ہے اور جانتے ہیں کہ اس کے دو قطب ہوتے ہیں۔ یعنی شمالی اور جنوبی قطب۔ ایک جیسے قطب ایک دوسرے کو دفع کرتے ہیں جبکہ مخالف قطب ایک دوسرے کو کشش کرتے ہیں (کھینچتے ہیں) مقناطیس کی یہ خوبیاں اس کے گرد ایک محدود علاقہ تک ہی مخصوص ہوتی ہیں۔ یہ علاقہ جس میں مقناطیس کا اثر محسوس کیا جاسکتا ہے اس کا مقناطیسی میدان کہلاتا ہے۔

ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اگر مقناطیسی میدان میں ایک قطب نما Compass لایا جائے تو قطب نما کی سوئی تھرتھرانے لگتی ہے۔ یعنی یہ سوئی مقناطیسی میدان (Magnetic Field) کے اثر کو محسوس کر کے حرکت کرنے لگتی ہے۔ سوئی کے حرکت کرنے یا نہ کرنے سے اس بات کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ قطب نما مقناطیسی میدان کے اندر پڑا ہوا ہے۔ یا باہر۔

مقناطیسی میدان میں کسی خاص مقام پر سے گزرنے والی مقناطیسی شعائیں اس مقناطیس کا فلکس Flux کہلاتی ہے۔

آرسٹڈ کا تجربہ

1821ء میں آرسٹڈ Oerstidd نامی سائنسدان نے مشاہدہ کیا کہ ایک قطب نما کو اگر ایک ایسی موصل تار Conductor کے قریب لایا جائے جس میں سے کرنٹ گزر رہا ہو تو قطب نما کی سوئی تھرتھرانے لگے گی۔ قطب نما کی سوئی کی حرکت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ تار کے گرد بھی کوئی مقناطیسی میدان بن رہا ہے۔ جس کے اثر سے وہ سوئی تھرتھراتی ہے۔ اور اس طرح سے تار کا کوئی فلکس بھی ہو گا، جسے معلوم کیا جاسکتا ہے۔

اس مشاہدہ کے بعد سائنسدان اس کے الٹ Inverse کے بارہ میں سوچنا شروع ہو گئے۔ یعنی اگر کسی کرنٹ والی تار کے گرد مقناطیسی میدان پیدا ہو جاتا ہے تو پھر ایک ایسی تار جو کہ مقناطیسی میدان میں پڑی ہو، میں کرنٹ خود بخود پیدا ہو جانا چاہئے۔

مائیکل فیراڈے M Faraday اس سوچ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بہت کوششیں کرتا رہا۔ اور کئی سال مسلسل جدوجہد کرنے کے بعد وہ ایک ایسے نتیجے پر پہنچا جس نے سائنس کی دنیا میں تہلکا مچادیا۔

حرکت کرتا ہوا موصل اور اس پر مقناطیسی میدان کا اثر

جیسا کہ بیان ہو چکا ہے، مقناطیسی میدان کے اندر کسی خاص علاقہ سے گزرنے والی مقناطیسی شعائیں اس مقناطیس کا فلکس کہلاتی ہیں۔

فیراڈے Faraday جس نتیجے پر پہنچا وہ یہ تھا کہ اگر کوئی موصل تار Conductor کسی مقناطیسی میدان میں مقناطیسی فلکس کو کسی بھی طرح کٹ Cut کرے تو اس میں کرنٹ بہنا شروع ہو جائے گا۔

فلکس Flux کا کٹ ہونا

آپ تصور کریں کہ ایک چلتے نل کے نیچے ایک گیند پڑا ہوا ہے۔ جو مسلسل حرکت میں ہے۔ تو آپ دیکھیں گے کہ پانی مسلسل گیند کے ایک ہی حصہ پر نہیں پڑ رہا بلکہ مختلف اوقات میں یہ جگہ تبدیل ہو رہی ہے۔ یعنی ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ گیند پانی کو کٹ کر رہا ہے۔

اسی طرح فیراڈے نے یہ بات ثابت کی کہ اگر کسی موصل کو مسلسل مقناطیسی میدان میں یکساں رفتار سے گھما دیا جائے تو اس گھومتے ہوئے موصل میں کرنٹ بہنے لگے گا۔

کرنٹ والی موصل تار پر مقناطیسی میدان کا اثر

اب ہم دیکھتے ہیں کہ اگر ایک ایسی تار (موصل) جس میں سے کرنٹ گزر رہا ہو، کو ایک مقناطیسی میدان میں رکھ دیں تو کیا ہو گا۔ آپ دیکھیں گے کہ وہ تار جس میں سے کرنٹ گزر رہی ہو حرکت کرنے لگے گی۔

اس تجربہ کا اگر بغور مشاہدہ کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ اس تجربہ میں دراصل دو مقناطیسی میدان یا فلکس پیدا ہوتے ہیں۔

ایک وہ میدان جس میں موصل پڑا ہوا ہے۔ اسی میدان کے اثر کا ہم مطالعہ کر رہے ہیں۔

موصل میں سے کرنٹ گزرنے کی وجہ سے موصل کے گرد بننے والا میدان جسے قطب نما سے محسوس کیا جاسکتا ہے۔

ان دو مقناطیسی میدانوں کے مجموعی اثر کے تحت موصل حرکت کرنے لگتا ہے۔

الیکٹرک موٹر کا اصول

Electric Motor کا اصول گویا کہ اگر کسی ایسی موصل تار جس میں سے کرنٹ گزر رہا ہو کو مقناطیسی میدان میں رکھ دیا جائے تو اس میں حرکت پیدا ہو گی یعنی یہ Conductor حرکت کرنے لگے گا۔ اس اہم اصول کو استعمال میں لاتے ہوئے دنیا کی تمام موٹریں تیار کی گئی ہیں۔

موٹر اوپر بیان کردہ اصول پر کام کرتی ہے۔ بس اس میں اضافی خصوصیت یہ رکھی جاتی ہے کہ موٹر کی ساخت، مقناطیس کی طاقت اور موصل کو اس طرح سے تیار کیا جاتا ہے کہ موصل سادہ حرکت کرنے کی بجائے گھومنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

سٹیٹر Stator

موٹر میں موجود مقناطیس، جس کے مقناطیسی میدان میں کرنٹ والا موصل Current Carrying Conductor رکھا جاتا ہے، سٹیٹر Stator کہلاتا ہے۔ سٹیٹر بذات خود ایک موصل ہوتا ہے جس کو خاص طریق پر سے کرنٹ گزار کر اس کو برقی مقناطیس Electromagnet بنا لیا جاتا ہے۔

روٹر Rotor

روٹر وہ موصل ہے جس میں سے کرنٹ گزار کر اسے سٹیٹر کے مقناطیسی میدان میں رکھا جاتا ہے۔ اس کی مخصوص ساخت اس طرح سے ہوتی ہے کہ مقناطیسی میدان کے اثر کے تحت یہ گھومنے لگے۔

اصل میں روٹر مخصوص سی گول شکل کا ہوتا ہے۔ اور اس پر بے شمار موصل تاریں خاص طریق پر لپیٹی گئی ہوتی ہیں۔ تارین لپیٹنے کا یہ مخصوص طریق Winding کہلاتا ہے۔ اور ہم سب نے اکثر دکانوں پر یہ کام ہوتے دیکھا ہے۔ ان تاروں میں سے کرنٹ بہتا ہے۔ اور پھر Rotor کے ساتھ جڑا ہوا راڈ Shaft گھومتا ہے۔

جنریٹر کا اصول

اسی طرح سے اگر کوئی موصل کسی طرح سے بھی مقناطیسی میدان یا فلکس کو کٹ کرے تو اس موصل میں کرنٹ دوڑنے لگتا ہے۔ اور یہ بات بخوبی سمجھی جا سکتی ہے کہ مقناطیسی فلکس Magnetic Flux دو طرح سے ہی کٹ ہو سکتا ہے۔ موصل تار کو ساکن رکھیں اور مقناطیس کو اس کے ارد گرد گھمائیں۔ مقناطیس کو ساکن رکھیں اور موصل تار کو اس کے اندر گھمائیں۔

جنریٹرز Generators ساخت میں موٹرز سے ملتے ہیں۔ ان میں بھی برقی مقناطیس ہوتا ہے اور موصل تاروں کی مخصوص Winding سے بنایا جاتا ہے۔

مقناطیس یا موصل تار میں سے کسی ایک کو گھمانے کا کام عام طور پر موٹروں سے لیا جاتا ہے۔

سائیکلوں کے ساتھ عام استعمال ہونے والے ڈائنمو Dynamo جنریٹرز ہی ہیں۔ ان میں پہیہ کے گھومنے کے ساتھ ساتھ موصل تار، مقناطیس کے اندر گھومتا ہے۔ اور اس عمل کے ذریعے موصل میں کرنٹ پیدا ہوتا ہے۔ جس کے ذریعے لیمپ Lamp جلتا ہے۔

جنریٹرز کا استعمال

اس کے علاوہ جنریٹرز کا ایک بڑا اور اہم

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 4

کے علاوہ بو اور کینما سے بھی نمائندگان تشریف لائے۔ اس طرح حاضری 400 سے زائد رہی۔ غیر از جماعت اور نو مبائعین بھی شامل ہوئے۔

صبح ساڑھے نو بجے تلاوت قرآن کریم سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا جس کی صدارت علاقائی مربی مکرم یوسف خالد ڈوروی صاحب نے کی۔ نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں اور نماز جمعہ و کھانے کا وقفہ کر دیا گیا۔

دوسرے اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد تین تقاریر ہوئیں۔ مقررین میں مکرم صالحو لمائے صاحب، مکرم اے۔ ٹی۔ جالو صاحب اور مکرم سانڈی موانیجو صاحب شامل تھے۔ مکرم ڈوروی صاحب نے اختتامی خطاب میں جماعت احمدیہ کے مالی نظام کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ دعا کے ساتھ اس جلسہ کا اختتام ہوا۔

ہر دو جلسے احباب جماعت کے لئے باعث خوشی و مسرت ہوئے کیونکہ عرصہ چھ سال بعد اپنے دینی بھائیوں کے ہمراہ ایک نیک مقصد کے لئے اس طرح اکٹھے ہو سکے۔ نیز یہ جلسے ہمارے سیرالیونی بھائیوں کے بلند ارادے اور مضبوط ایمان کی علامت بن گئے کہ جیسے ہی حالات میں کچھ سکون ہوا فوراً دینی کاموں میں آگے بڑھنے لگے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان اور اموال اور عیال میں بے پناہ برکتیں ڈالے اور ہر لحاظ سے اپنی پناہ میں رکھے۔

احباب جماعت احمدیہ عالمگیر سے دعا کی درخواست ہے کہ اپنے سیرالیونی بھائیوں بہنوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اکثر لوگوں کے مکان گر چکے ہیں، کاروبار ختم ہو چکے ہیں اور وہ دوبارہ صفر سے کام شروع کر رہے ہیں۔ اللہ ان کے تھوڑے میں برکت ڈالے اور ہزاروں گنا کر دے۔ آمین۔ نیز جماعت سیرالیون کو اپنے اصلاحی و تربیتی پروگرامز پر اعلیٰ رنگ میں عمل کرنے اور ان کے حقیقی مقاصد کو حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 اپریل 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سیرالیون-باغیوں کے خلاف اعلان جنگ

اقوام متحدہ نے سیرالیون کے باغیوں کے خلاف اعلان جنگ کر دیا ہے۔ سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ سیرالیون حکومت اور دارالحکومت فری ٹاؤن کا ہر حال میں دفاع کیا جائے گا۔ باغیوں کی سرکوبی کیلئے حکومتی فوج نے بڑے آپریشن کی تیاری شروع کر دی۔ سیرالیون میں موجود اقوام متحدہ کے فوجی اور اپنے شہریوں کو وہاں سے نکالنے کیلئے گئے ہوئے برطانوی فوجی باغیوں کے حملے سے نبٹنے کیلئے محتاط ہو گئے ہیں۔

قبرص میں پادریوں اور دانشوروں کا مظاہرہ

قبرص میں پادریوں اور دانشوروں نے مقابلہ حسن کی مخالفت میں مظاہرہ کیا۔ چرچ آف قبرص نے کہا ہے کہ مس یونیورس مقابلہ سراسر فحاشی اور عورت کی تحقیر ہے۔ اس سے شیطانی قوت غالب آئے گی۔ چرچ میں اس کے خلاف خصوصی دعائیں کی جائیں گی۔

چین میں بھی پانی کی قلت

چین کے دو تہائی شہروں میں پانی کی شدید قلت ہو گئی ہے 668 میں سے 400 شہروں میں پانی کی سطح نیچے چلی گئی۔ ان میں سے 100 شہروں میں صورت حال تشویشناک ہو چکی ہے۔

عراق میں خشک سالی فصلیں تباہ

عراق میں بدترین خشک سالی کے نتیجے میں کھڑی فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ ہزاروں مویشی ہلاک ہو گئے ہیں۔ متاثرین کی امداد کیلئے عراق نے بین الاقوامی برادری سے اپیل کر دی ہے۔ عراق میں رواں سال میں کم بارشوں کے باعث ملکی زراعت کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

یوگوسلاویہ میں صدر کے خلاف مظاہرہ

یوگوسلاویہ میں اپوزیشن کے ہزاروں افراد نے صدر ملازوچ کے خلاف مظاہرہ کیا اور ان سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے کہا کہ عام الیکشن کا اعلان کیا جائے۔ پولیس نے مظاہرین کو صدارتی محل کی طرف آنے سے روکنے کے لئے رکاوٹیں کھڑی کر دیں۔

نیو میکسیکو کی بے قابو آگ

نیو میکسیکو کے جنگلوں میں لگی ہوئی آگ پر قابو نہیں پایا جا سکا۔ 11- ہزار افراد کو محفوظ علاقے میں پہنچا دیا گیا۔ سینکڑوں سائنس دان بھی لاس الماس لیبارٹری سے نکل گئے۔ تیز ہوا کی بدولت آگ کم ہونے کی بجائے پھیلتی جا رہی ہے۔ آگ نے متعدد عمارتوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ صدر کلنٹن نے علاقے کو آفت زدہ قرار دے دیا۔

سری لنکا کے مسائل کا حل

امریکی ترجمان نے کہا ہے کہ سری لنکا میں حکومت اور باغیوں کے درمیان خونریز جنگ کے بحران کا ایک حل یہ ہے کہ سری لنکن حکومت پریس پر سے پابندیاں ہٹا دے۔ امریکہ اس سلسلے میں اپنی حکمت عملی وضع کر رہا ہے۔

بھارت کی اسلحہ منڈی کے خریدار

ایشیا کے 30 چھاپہ مار گروپ بھارت کی اسلحہ منڈی کے خریدار بن گئے ہیں۔ برما اور بنگلہ دیش کی سرحدوں سے ملحق آسام' میزورام' ناگالینڈ اور منی پور کی ریاستیں غیر قانونی اسلحہ فروخت کرنے والے گروہوں سے بھری پڑی ہیں۔ اے کے 47 رائفلیں' مارٹر گولے' راکٹ لانچر اور ریوالور آسانی سے دستیاب ہیں۔ تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کا بنا ہوا یہ اسلحہ برما کے صوبے اراکان کے ذریعے پہنچتا ہے۔

فالن کونگ فرقہ کے سینکڑوں گرفتار

چین کی حکومت نے ممنوع قرار دیئے جانے والے فرقہ فالن کونگ کے سینکڑوں پیروکاروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ افراد تیان من چوک میں جمع ہو کر اپنے رہنما کا یوم پیدائش منا رہے تھے۔

اسرائیلی فوج نے گاؤں خالی کر دیا

اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کا آرماتا نامی گاؤں خالی کر دیا۔ دیہاتیوں نے اپنے مرنے والے عزیزوں کی قبروں کی تلاش شروع کر دی۔ حزب اللہ نے اپنے پرچم لہرا دیئے۔ مسلمانوں نے اسرائیل کی فوج کی واپسی کے بعد نماز ادا کی۔

بقیہ صفحہ 6

استعمال ڈیموں Dams پر ہوتا ہے۔ یہاں استعمال ہونے والے جنریٹرز حجم میں بہت بڑے ہوتے ہیں۔ اور ان کو گھمانے کے لئے بہت زیادہ طاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو کہ پانی سے حاصل کی جاتی ہے۔

یہاں پانی کے پرزور بہاؤ کے ذریعے ایک طرح کے پہیہ کو گھمایا جاتا ہے جس کی وجہ سے پہیہ سے جڑا ہوا مقناطیسی میدان' موصل کے گرد گھومتا ہے پہیہ کو گھمانے کے لئے گیس' بھاپ ہوا یا ڈیزل انجن بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح بجلی کی ایک وسیع مقدار حاصل ہوتی ہے۔

اور پھر اس بجلی کو تاروں کے ایک وسیع جال کے ذریعے ہمارے گھروں اور شہروں تک لایا جاتا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم راجہ عبدالواسع صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بڑے بیٹے عزیزم راجہ عبدالرؤف صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ نومولود کا نام عمر فاروق تجویز ہوا ہے۔ ولادت ٹورنٹو (کینیڈا) کے ہسپتال میں ہوئی ہے نومولود برادرم ملک محمد قاسم صاحب جو کہ ریٹائرڈ وائس پریذیڈنٹ یو بی ایل کا نواسہ ہے۔ بچے کے خادم دین اور باعمر ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تقریب شادی

○ عزیز مکرم سید کلیم احمد شریفی صاحب ابن مکرم سلیم احمد شریفی صاحب ساہیوال کی شادی مورخہ 23- مارچ 2000ء کو عزیزہ فائزہ مجید صاحبہ بنت مکرم ملک مجید احمد خان صاحب زعیم انصاراللہ ساہیوال شہر کے ساتھ ہوئی۔ تقریب رخصتانہ کے موقع پر مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ نے نکاح کا اعلان کیا اور دعا کروائی۔ اگلے روز شادمان ٹاؤن ساہیوال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ سید کلیم احمد شریفی حضرت سید عبدالغنی صاحب شریفی رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا اور عزیزہ فائزہ مجید محترم ملک محمد دین صاحب مرحوم (جو ساہیوال کیس میں اسیر راہ مولیٰ بنے اور اسی حالت میں آٹھ سال قید کے بعد دوران اسیری وفات پائی) کی نواسی ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بہت بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

○ مکرم ولی الرحمٰن سنوری صاحب وکالت دیوان مربیان تحریک جدید کے بہنوئی مکرم مجید احمد صاحب صدر محلہ دارالرحمت وسطی کا مورخہ 2000-5-8 کو ملٹری ہسپتال میں دل کا کامیاب آپریشن ہوا۔ تاحال ابھی ہسپتال میں ہیں صحت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری حمید احمد صاحب اولکھ دارالرحمت غربی ربوہ چند یوم سے ہائی بلڈ پریشر سے بیمار ہونے سے یادداشت کھو بیٹھے ہیں۔ اور جسم میں کمزوری بھی واقع ہو گئی ہے علاج کے لئے ان کے بیٹے چوہدری رزاق احمد صاحب اسلام آباد لے گئے ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ عزیز عادل احمد ابن فضل احمد منگلا صاحب آف چک منگلا کا مورخہ 2000-5-14 کو ہرنیا کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہونا ہے۔ بچے کی عمر صرف 2 سال ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے بچے کے کامیاب آپریشن کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ عزیزہ عمرانہ ارم بنت مکرم مبشر احمد حفیظ صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس گرم پانی گرنے سے جل گئی ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

فٹ بال ٹورنامنٹ اطفال

الاحمدیہ ربوہ

○ مورخہ 13 تا 29- اپریل 2000ء اطفال الاحمدیہ مقامی کے تحت فٹ بال ٹورنامنٹ منعقد کیا گیا۔ اس ٹورنامنٹ میں 27 محلہ جات کی ٹیموں نے حصہ لیا اور چالیس میچز کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ کا فائنل دارالصدر شمالی (ب) اور دارالصدر شرقی کی ٹیموں کے درمیان مورخہ 29- اپریل شام 6 بجے دارالیمن وسطی کی گراؤنڈ میں کھیلا گیا۔ کھلاڑیوں نے بھرپور کھیل پیش کیا لیکن مقررہ وقت میں فیصلہ نہ ہو سکا اور پلینٹیوں کی بنیاد پر دارالصدر شرقی نے یہ میچ جیت کر پہلی پوزیشن حاصل کی۔

اس موقع پر مہمان خصوصی مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب وکیل الدیوان تحریک جدید تھے۔ انہوں نے یہ دلچسپ فائنل میچ دیکھا کامیاب ہونے والوں میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کرائی۔

دورہ برائے توسیع اشاعت الفضل

○ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب (ر) سٹیشن ماسٹر نمائندہ الفضل ان دنوں چندہ الفضل کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کی غرض سے ضلع راولپنڈی کا دورہ کر رہے ہیں۔ عہدیداران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینجر)

بقیہ صفحہ 5

دل میں یتیم بچوں کی مدد کی فطرتی خواہش اور مالی استطاعت ہے تو اس کار خیر میں حصہ لینے میں دیر نہ کریں متعلقہ فارم پر اپنا وعدہ ارسال کریں اور اس کی ادائیگی مقامی جماعت کے سیکرٹری مال کے پاس کفالت یکصد یتامیٰ کی امانت میں جمع کروا دیں نیز آپ یہ رقم چیک کے ذریعہ دفتر ہذا میں براہ راست بھجوا سکتے ہیں نقد ادائیگی یا چیک خزانہ میں بھی جمع کرائے جا سکتے ہیں اگر نقد ادائیگی دفتر میں ہو تو دفتر بھی خزانہ میں جمع کروا کر رسید آپ کو ارسال کر دے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 12 مئی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 33 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 13- مئی- غروب آفتاب- 6-59
اتوار 14- مئی- طلوع فجر- 3-37
اتوار 14- مئی- طلوع آفتاب- 5-10

چوڑیاں نہیں پہن رکھیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ جارحیت کا بھرپور جواب دیں گے۔ چوڑیاں نہیں پہن رکھیں۔ بھارت سے جنگ کا امکان نہیں۔ وہ جانتا ہے کہ جارحیت کی صورت میں اسے پاکستان کی طرف سے ویسا ہی جواب ملے گا۔ اپنی سلامتی اور خودمختاری کی حفاظت کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ پاکستان دنیا میں تنہا نہیں مسلم ممالک نے مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے۔ 14 کروڑ عوام ان لوگوں کی باتوں میں نہیں آئیں گے جو حکومت کو ناکام بنانا چاہتے ہیں۔ قوم متاثرین خشک سالی کے ساتھ ہے انہیں تنہا نہیں چھوڑیں۔ بلوچستان کے لئے مزید ڈیڑھ ارب روپے عنقریب فراہم کریں گے۔ چیف ایگزیکٹو نے خضدار میں پریس کانفرنس کی اور متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔

دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے 99ء99 فیصد دینی مدارس کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں۔ ہمارے علم میں کوئی مدرسہ ایسا نہیں جہاں ناپسندیدہ سرگرمیاں ہو رہی ہوں۔ مدارس میں قرآن و حدیث کی تعلیم دی جاتی ہے۔ افغان جنگ میں مدرسوں کے کردار کی تعریف کرنے والے اب ان کو دہشت گردی کے اڈے کیوں قرار دے رہے ہیں۔ انہوں نے یہ باتیں علماء کے نمائندہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔

حلف ملک کو بچانے کیلئے اٹھایا

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ ہم نے پی سی او کے تحت حلف ملک کو بچانے اور لوگوں کو ریلیف دینے کیلئے اٹھایا۔ عبدالعلیم پیرزادہ نے دلائل میں کہا کہ نظریہ ضرورت سے بہت نقصان پہنچا۔ اسے اب ختم کر دینا چاہئے۔ جن ججوں نے پی سی او کے تحت حلف نہیں اٹھایا وہ گھروں میں بیٹھے ہیں۔ بیرسٹر فاروق حسن نے کہا کہ سیاستدانوں نے پورے نظام کو کرپشن اور اقرباپروری کی نذر کر دیا۔ شاہد اورک زئی نے عدالت کو کچھ کاغذات پیش کرتے ہوئے ان پر دستخط کرنے کو کہا چیف جسٹس نے کاغذ اٹھا کر پھینک دیئے۔

اکبر بگتی نے سرداری چھوڑ دی

بلوچستان کے معروف سیاسی لیڈر اور سابق گورنر اکبر بگتی نے اپنے قبیلے کی سرداری سے رضاکارانہ طور پر دستبردار ہونے کا اعلان کیا ہے۔ ان کو 12 سال کی عمر میں 1939ء میں ان کے والد کی وفات پر قبیلے کا سردار بنایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ 14- مئی تک نیا سردار منتخب کرلیں۔

قربانیاں رنگ لائیں گی

سابق وزیراعظم نواز شریف نے سندھ ہائی کورٹ میں اپنے ساتھیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ڈٹے رہو۔ قربانیاں ضرور رنگ لائیں گی۔

بہاولپور میں سپاہ صحابہ کے رہنما قتل

بہاولپور میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے سپاہ صحابہ کے رہنما قاری حنیف قتل ہوگئے وہ نماز فجر کے بعد گھر جا رہے تھے کہ موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے گولیاں برسا دیں جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ سپاہ صحابہ کے اعظم طارق نے کارکنوں کو صبر سے کام لینے کی تلقین کی ہے اور کہا ہے کہ یہ مخالف تنظیم کا کام ہے۔

پاکستان کو 600 ملین ڈالر

محکمہ سوئی گیس کے ایم ڈی نے بتایا ہے کہ ایران بھارت پائپ لائن بچھانے سے پاکستان کو 600 ملین ڈالر سالانہ ملیں گے۔ صوبہ سندھ اور بلوچستان کے ذخائر پاور سیکٹر کو چلانے میں مدد دیں گے۔

اسمبلیوں کی صورت بگاڑی تو....

بیگم کلثوم نواز شریف نے کہا ہے کہ اگر اسمبلیوں کی صورت بگاڑ کر بحال کیا گیا تو منظور نہیں کریں گے۔ اگر پارٹی کے کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ مذاکرات سے مسئلہ حل ہو سکتا ہے تو اس سے اچھی کوئی بات نہیں۔ موجودہ حکمران ٹینک تو چلاسکتے ہیں حکومت نہیں۔

فوج نے جب بھی اقتدار سنبھالا

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ فوج نے جب بھی اقتدار سنبھالا بدنام ہی ہوئی۔ کلثوم چیخ چیخ کر تحریک چلانے کو کہہ رہی ہیں لیکن ایک بھی وڈیرا سڑکوں پر نکلنے کو تیار نہیں۔ حکومت کی سات ماہ کی کارکردگی صفر ہے۔

حکومت اور علماء میں مستقل رابطہ

غلط فہمیوں کے ازالہ کے لئے حکومت اور علماء میں رابطے کا مستقل نظام قائم کیا جائے گا۔ اگرچہ 99ء99 فیصد مدارس کلین ہیں لیکن دہشت گردی میں ملوث مدارس کے خلاف کارروائی کے لئے قانون پوری قوت سے نافذ کیا جائے گا۔ توہین رسالت کے قانون میں کوئی تبدیلی نہیں لائی جارہی۔

19- مئی کو ہڑتال یوم مطالبات

ملی یکجہتی کونسل کے رہنماؤں لیاقت بلوچ اور پیر اعجاز ہاشمی نے اعلان کیا ہے کہ 19- مئی کو یوم مطالبات منایا جائے گا۔ ملک بھر میں ہڑتال ہوگی۔ مادر پدر آزاد سیکولر این جی اوز کا راج قائم نہیں ہونے دیں گے۔ تحفظ ناموس رسالت قانون میں کوئی بھی ترمیم اور کسی وزیر کی وضاحت قبول نہیں کریں گے۔

دینی طلبہ اور پولیس میں تصادم

لاہور میں تحفظ ناموس رسالت محاذ کے جلوس کے شرکاء اور پولیس کے درمیان تصادم کے نتیجہ میں ڈی ایس پی سمیت متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے 100 سے زائد مظاہرین کو گرفتار کرلیا۔
جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ آنسو گیس بھی استعمال کی۔ جلوس داتا دربار سے نکالا گیا اور ابھی لوئر مال تک ہی پہنچا تھا کہ ڈنڈا بردار مظاہرین کی پولیس سے جھڑپ ہو گئی۔ لوئر مال سے ہائی کورٹ تک مختلف مقامات پر مظاہرین اور پولیس کی آنکھ مچولی ہوتی رہی۔ علاقے کی دکانیں بند ہو گئیں۔ ٹریفک رک گئی۔ راہ گیر بھی زخمی ہوئے۔

منظور وٹو کی تجویز

سابق وزیراعلیٰ پنجاب منظور وٹو نے تجویز پیش کی ہے کہ جنرل پرویز کی صدارت میں قومی حکومت قائم کی جائے۔

فاروق آدم کی نواز شریف سے ملاقات

نیب کے چیف پراسیکیوٹر جنرل فاروق آدم نے اٹک قلعہ میں نواز شریف سے ملاقات کی۔ اور انتقامی کارروائی نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات انتہائی بہتر ماحول میں ہوئی۔ نواز شریف نے بھی تعاون کیا۔ نواز شریف سے ان کی مشکلات پر بات کی گئی۔

جافنا میں شدید لڑائی

سری لنکا کی فضائیہ کی بمباری سے جافنا میں تامل باغیوں کے متعدد ٹھکانے تباہ ہو گئے۔

ہر قسم کے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
میاں انوار احمد
گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ- فون 213100

مریم میڈیکل سنٹر
نزد یادگار چوک دارالصدر جنوبی ربوہ
Service to Humanity
* الٹرا ساؤنڈ (ماہر لیڈی ڈاکٹر کی زیر نگرانی)
صرف 200 روپے
* ای سی جی
* کلینیکل لیبارٹری اور پتھالوجی کے لئے لاہور میں پتھالوجسٹ سے رابطہ
* 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس (گائنی - میٹرنٹی سرجیکل - میڈیکل ایمرجنسی سروس)
ڈاکٹر مبارک احمد شریف | ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ
فزیشن اینڈ سرجن | الٹرا ساؤنڈ سپیشلسٹ اینڈ
فون نمبر 213944 | گائنی کالوجسٹ

داخلہ جاری ہے | داخلہ جاری ہے
ربوہ میں پروفیشنل ٹریننگ کا بانی قابل اعتماد ادارہ
انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر اینڈ کامرس
طالبات کیلئے مخصوص وقت 5 تا 7 بجے شام
شارٹ کورسز' لانگ کورسز' ڈپلومہ کورسز' ہارڈ ویئر مکمل کورس' نیز ہر ملک کی ضرورت کے عین مطابق تیار کردہ سوفٹ ویئر پیکجز سکھانے والا واحد ادارہ
رابطہ: ریلوے روڈ بالمقابل گلی یوٹیلٹی سٹور دارالرحمت شرقی ربوہ فون (343)

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر مطب حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا- ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61